السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جو شخص علم غیب کا دعویٰ کرے اس کا کیا حکم ہے؟ غیب کی وہ کون سی قسمیں ہیں جنھیں جاننے کا انسان کو شوق ہوتا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جو شخص علم غیب کا دعویٰ کرے وہ کاہن یا جادوگر یا طاغوت ہے۔ کیونکہ علم غیب کو اللہ تعالیٰ کے سوا اور کوئی نہیں جانتا ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَعِندَهُ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَا إِلَّا هُوَ ... ٥٩ سورة الانعام

''اور اسی کے پاس غیب کی کنجیاں ہیں، جن کو اس کے سوا کوئی نہیں جانتا۔''

غیب سے مراد مستقبل کے واقعات موت اور عمر وغیرہ کا علم ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ بن باز رحمہ اللہ

جلد دوم